10922 ـ سگرٹ كى حرمت كا سبب

سوال

سگرٹ حرام ہونے كا سبب كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

اميد ہے كہ آپ جانتى ہونگى كہ اس وقت روئے زمين كى سارى امتيں ـ چاہے مسلمان ہوں يا كافر ـ وہ سگرٹ كے خلاف جنگ كرنے لگے ہيں، كيونكہ انہيں اس كے شديد ضرر و نقصان كا علم ہو چكا ہے، اور پھر دين اسلام تو شروع ہى سے ہر نقصانده اور ضرر والى چيز كو حرام قرار ديتا ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہى كسى دوسرے كو نقصان دو "

اور پھر اس ميں كوئى شك و شبہ نہيں كہ كھانے پينے والى اشياء ميں اچھى اور نفع مند بھى ہيں، اور كچھ ايسى بھى ہيں جو گندى اور نقصانده ہيں، اللہ سبحانہ و تعالى نے ہمارے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا وصف بيان كرتے ہوئے فرمايا ہے:

اور وہ ان كے ليے پاكيزه اشياء حلال كرتا ہے، اور گندى اشياء ان پر حرام كرتا ہے .

تو كيا سگرٹ اور حقہ اچھى اور پاكيزه اشياء ميں سے ہے يا كہ گندى اور خبيث اشياء ميں ؟

دوم:

حديث شريف ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اللہ سبحانہ وتعالى تمہيں قيل و قال اور كثرت سوال اور مال ضائع كرنے سے منع كرتا ہے "

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے بھی اسراف و فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم کھاؤ پیئو اور اسراف و فضول خرچی مت کرو یقینا اللہ سبحانہ و تعالی فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا .

اور رحمن کے بندوں کا وصف اللہ سبحانہ و تعالی نے اس طرح فرمایا ہے:

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں نہ تو وہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی تنگی اور بخل دکھاتے ہیں، بلکہ وہ اس کے درمیان سیدھی اور معتدل راہ اختیار کرتے ہیں . الفرقان (67).

اب ساری دنیا ہی اس کا ادراک کرنے لگی ہے کہ سگرٹ اور حقہ نوشی میں صرف کردہ مال ضائع کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی فائدہ نہیں، یہی نہیں بلکہ یہ مال ضرر و نقصاندہ اشیاء میں خرچ کیا جا رہا ہے.

اور اگر پوری دنیا میں سگرٹ اور تمباکونوشی پر خرچ کردہ مال جمع کیا جائے تو بھوك سے مرنے والے کئی معاشروں اور ملکوں کو بچایا جا سکتا ہے، تو کیا اس سے کوئی اور بڑھ کر بے وقوف ہو سکتا ہے جو ڈالر ہاتھ میں لے کر اسے آگ لگا دے ؟

سگرٹ اور تمباکونوشی کرنے والے اور ڈالر کو آگ لگانے والے میں کیا فرق ہے ؟

بلکہ روپے کو آگ لگانے والے سے تو بڑا بے وقوف تمباکو اور سگرٹ نوش ہے، کیونکہ روپے کو آگ لگانے کی بے وقوفی تو اس حد تك رہے گی، لیکن سگرٹ نوش کی بےوقوفی تو اس سے بھی آگے ہے کہ وہ مال بھی جلا رہا ہے اور اپنا بدن بھی.

سوم:

کئی ایسے حادثات اور سانحے ہیں جن کا سبب صرف سگرٹ ہے، سگرٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور اس کے علاوہ سگرٹ کی بنا پر کتنی آگ لگ چکی ہے، اور صرف سگرٹ کی بنا پر پورا گھر اور اس کے رہائشی سب جل کر راکھ ہو گئے، کیونکہ گھر کا مالك سگرٹ نوش تھا، گیس لیك ہونے کی بنا پر جب اس نے سگرٹ جلایا تو گھر میں آگ بھڑك اٹھی اور سب جل کر راکھ ہو گئے.

چہارم:

کتنے لوگ سگرٹ کی گندی بو سے اذیت محسوس کرتے ہیں، اور خاص کر جب آپ اس اذیت سے دوچار ہوں جب آپ کے ساتھ مسجد میں کوئی سگرٹ نوش آ کر کھڑا ہو جائے، نیند سے بیدار ہونے کے سگرٹ نوش کے منہ سے

نکلنے والی گندی بو کی بنسبت شائد دوسری گندی قسم کی بدبو پر صبر کرنا زیادہ آسان ہے، اور پھر ان عورتوں پر تو بہت ہی تعجب ہوتا ہے جو اپنے خاوند کے منہ سے نلکنے والی گندی بو پر کیسے صبر کر لیتی ہیں ؟

حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز اور لہسن کھانے والے کو مسجد میں آنے سے منع کیا ہے تا کہ نمازی اس کی بو سے اذیت محسوس نہ کریں، حالانکہ لہسن اور پیاز کی بو سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی بو سے بہت ہی کم گندی ہوتی ہے.

سگرٹ نوشی کے حرام ہونے بعض اسباب تھی جو ہم اوپر بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم .